45908 ـ کفارہ کے روزوں میں حیض آنے سے تسلسل میں انقطاع پیدانہیں ہوتا

سوال

ایک عورت اپنے گناہ کے کفارہ میں دوماہ کے مسلسل روزے رکھ رہی ہے اورماہواری کی بنا پرروزے ترک بھی کرے گا توکیا دوماہ کے بعداس پران روزوں کی قضاء واجب ہوگی یا کچھ اور ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس پردوماہ کے مسلسل روزے رکھنے لازم ہوں اوراسے حیض آجائے توان ایام میں وہ روزے نہیں رکھے گی بالاجماع پھرروزے مکمل کرنے کےبعد ماہواری کے ایام میں ترک کردہ روزوں کی قضاء میں روزے رکھے گی ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(اہل علم کا اجماع ہے کہ تسلسل سے روزے رکھنے والی عورت کواگرروزے مکمل کرنے سے قبل ہی ماہواری آجائے تووہ پاک ہونے کے بعد ان کی قضاء کرے گی اوراسی پربنا بھی کرے گي کیونکہ دوماہ میں حیض سے بچنا ممکن نہیں ، صرف ایک صورت میں کہ اگر حیض آنا بند ہوجائے) ۔انتھی ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامۃ (8 / 21) ۔

واللہ اعلم .